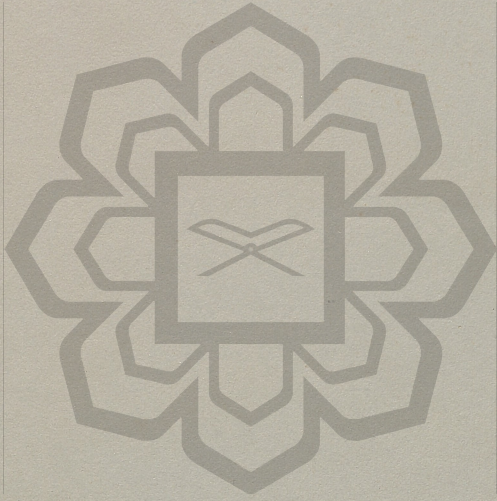


U-60 ✓



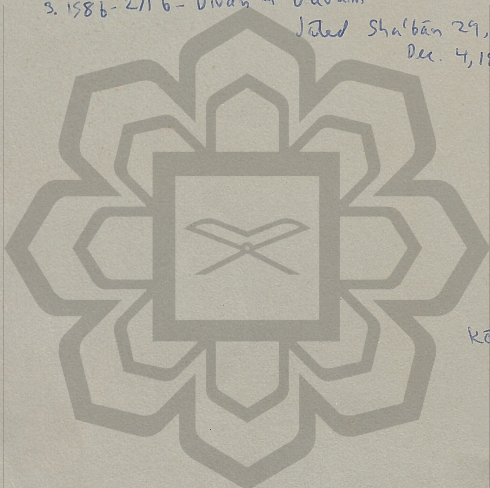
محمد عبدالرحمن بکر
 ماٹریل - کنیرا
 ۱۱ ابریل ۱۹۹۷ء

Divān-i Mir Taqī Mir
 Mir Muhammad Taqī Mir 1125-1225 (1722-1810)

1. 16-12a - Qasā'id - 40.

2. 126-157b - Divān-i Avval
 dated Rajab 29, 1286
 Nov. 4, 1869

3. 158b-271b - Divān-i Duvum
 dated Sha'bān 29, 1286
 Dec. 4, 1869



Kātib: Durgā Prashād

271 leaves
 17 lines per page

اتنا خزان کری ہی کہ روز نکت بیان
رہتی ہیں خاک کثران و نمک خاطر
تو ہی کسو نگاہ سی بجی گل جہا رہا ہی
جنی کا اس سمن میں اس کیا فرار با

اب جا تا نہیں ہی کوسہ جو تیری لے

جنی ہی میرا یہ کچھ دل اٹھا رہا ہی

پرس بیتاب ہو دی جب کوئے
ہاں خد امفرت کری اسکو
مقاری کو جا بنے تب کوئے
صبر مرحوم تھا عجب کوئے
جان دی گو مسیح پر استی
بات کہتی ہیں تیری لب کوئے
سوئی یا یا تہا در نہ کب کوئے
آہ دنا کہ کری نہ اب کوئے
سو میری ہی ہو گیا سندان
اسکی کوچی بن حشر نہی چہ تک

قطرہ

اور مخزون ہی ہم سنی تری دلی
میرا سو سکی ہی کب کوئے

کہ تاضط طرف کا سنگی یکے

شخص ہو گا کہیں طرف کوئے

تڑپنا ہی دیکھا نہ سبل کا اپنی
نیو چونکہ احوال نا کفہ بہیت
میں کشتہ ہوں انداز فاقل کا اپنی
مصیبت کی ماری سوئی دل کا اپنی
مداد کیا خوب گہا بل کا اپنے
دل زخم خوردہ کی اور اک لکھائی
کبہر دل ہی رکہہ لہجی بایل کا اپنی
نک ابرو کو مبری طرف کھی بایل

